



سوال

(50) کفن کیسا ہو!

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کفن کے بارے میں صحیح حدیث کیا فرماتی ہے کہ پڑا کتنا، نیا یا پرانا یا وہ بیاس جو آدمی نے پہن رکھا ہے۔ کفن کا کام دے سکتا ہے۔ (خواہدار محمد اقبال مذالہ سندھوان تحصیل ضلع گوجرانوالہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد لله، والصلوة والسلام على رسول الله، أما بعد!

میت کے لیے کفن کا کپڑا اتنا ہونا چاہیے جو اس کے تمام بدن کو ڈھانپ لے جیسا کہ جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے :

نَبَيَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَطَبَ لِهَا قَدْ كَرِيلَ مِنْ أَصْحَابِهِ قَبْنَ فَقْنَ فِي كَفْنِ غَرِيَّاً، وَقَبْرِيَّاً فَزَجَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقْبِرَ الرَّجُلَ بِالْمَلِلِ حَتَّى يَصْلِي عَلَيْهِ الْأَنْ يَضْطَرِّرُ إِنَّا إِنَّا ذَكَرْ وَقَالَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَفْنَ أَمْدَكْ كَفْنَ كَفْنَ " فیجِنْ كَفْنَ "

بلاشبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن خطبہ ارشاد فرمایا اور اپنے ایک صحابی کا ذکر کیا جو فوت ہو گیا تھا۔ اسے لیے کہ پڑے میں کفن دیا گیا جو لباس تھا اور رات کے وقت قبر میں ہمارا گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رات کے وقت آدمی کو قبر میں ہمارنے سے ڈانتا یا انہاں تک کہ اس پر جاہد ڈھانپا جائے مجراں کے کہ انسان اس بات کی طرف مجبور ہو جائے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو کفن پہنانے تو اسے لپھا کفن دے۔

(صحیح مسلم، کتاب الجنازہ، باب فی تحسین کفن المیت 943/49، المتنقی لابن الجارود (546) الجود و (3148) نسائی 33/4، مسن احمد 329/3 الستدرک للحاکم 369-1/368 یعنی 32/3/403 شرح السنہ 5/315)

ابوقاتا وہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"إذَا دُمِّكَ أَعْنَاهُ فَيُجْسِنَ كَفْنَ"

جب تم میں سے کوئی ایک اپنے بھائی کا ولی بنے تو اسے لپھا کفن دے۔ (ترمذی 995) ابن ماجہ (1474)۔

لپھا کفن دینے کا مضموم یہ ہے کہ کفن میں نظافت، ستر ای، موتاٹی، ستر کو ڈھانپنے والا اور متوسط ہو۔ جیسا کہ تختہ الاحوزی 51/4 وغیرہ میں موجود ہے۔



میت کو ایک کمزیرے میں بھی لفٹن دیا جاسکتا ہے جیسا کہ مصعب بن عمر رضی اللہ عنہ کو ایک چادر میں لفٹن دیا گیا جب وہ جنگ احمد میں شہید کر دئی تھے۔

اسی طرح شداد بن المادر ضنی اللہ عنہ کی حدیث میں ایک صحابی کے شہید ہونے پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے لپٹنے جب مبارک میں کفن دیا اور اس کا جنازہ پڑھا اور اللہ سے اس کے لیے عاکی اسے اللہ سے تیری ابندہ ہے تیری راہ میں مہاجر ہو کر نکلا اور شہید کر دیا گیا میں اس پر گواہی دیتا ہوں۔

(عبدالرازق (9597) نافي 277/1 شرح معانى الآثار 291/1 المستدرك للحاكم 595/3-596، بيتحى 15/4-16، دلائل النبوة 22/4)

سید الشهداء امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بھی ہے کہ جب انہیں شہید کیا گیا تو ان کی بہن صفیہ رضی اللہ عنہا انہیں کفن دینے کے لیے دو کپڑے لے کر آئیں لیکن ان کے پہلو میں ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھی سیدنا حمزہ رضی اللہ عنہ والا سلوک کیا گیا اور اس انصاری کے لئے کفن کے لیے کپڑا نہ تھا۔ تو ایک کپڑا اسے دیا گیا۔ (مسند احمد، پیغمبھری (3/401)

ان تمام احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر ایک ہی کپڑا میسر ہو تو اس میں بھی کفن دیا جاسکتا ہے البتہ کفن کلے تین کپڑے ہونے مستحب ہیں۔ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

"لَفَنِ الْقَبِيْلِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَاهِدَةِ اثْوَابِ يَمَانِسَةِ لَيْسَ فِيهَا قَبِيرٌ وَلَا عَمَامَةٌ"

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تین یمنی کڑوں میں کفن دیا گیا ان میں قمیص اور عمامہ نہیں تھا۔

(المنقى لابن الجارود 521) واللقطة الموقعا، صحيح البخاري، مسلم 941/45 المودود 3159، مسند عائشة لابن أبي داود 96، نساني 35/4، ترمذى (996) ابن ماجه 1469، مسند احمد 118/6'14، مسند الطیاسی 1453، عبد الرزاق 3/421، یمیقی 3/399

کفن تین کپڑوں سے زائد نہیں ہونا چاہیے۔ اس لیے کہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جو کفن دیا گیا تھا اس کے خلاف ہے اور پھر اس میں مال کا ضیاع بھی ہے۔ عورت کا کفن بھی مرد کی طرح ہے ان دونوں کے کفن میں تفریق پر کوئی صحیح دلیل موجود نہیں۔ عورت کے کفن کے پانچ کپڑوں کے بارے جو روایات مروی ہیں وہ صحیح نہیں ہیں۔ ملاحظہ ہوا حکام ابجناز الشیخ الابانی رحمہ اللہ علیہ ص 85۔

حمدًا عَمَدْتَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

آپ کے مسائل اور ان کا حل

3- کتاب الحناز- صفحہ 234



جَمِيعَ الْكِتَابِ لِلْأَمَّةِ
الْيَقِينُ بِالْعِلْمِ
الْمُدْرَسُ فِي الْفَلَوْقِ

محدث فتویٰ